# نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ معہ محصول لے

نمبر ۳۶ جلد ۶ | لودیانہ ۵ ستمبر ۱۸۷۸ع | قیمت فی پرچہ ۲ پائی


## غزل

من تصنیف مسٹر ایڈون جیکب صاحب ھتھر ڈکلارک
ڈپٹی کمشنر افس حصار

گئے جاتا ہے تو بس کر گناہوں سے میرے بھائی
کریگا عذر کیا تب لاقضا تیری جواب آئی-

دبا تو جو گناہوں میں تپ عصیاں کے غلبہ سے
دل مضطر عجب بہکا یہی ہم نے ندا پائی-

پھرا جاتا ہے تو خالق تیرا وہ ہے کہ سب جسکے
در درگاہ پر کرتے ہیں دل سے جبہ فرسائی-

خدا تجھ پر دل و جاں ہے ترا ثانی نہیں پیدا-
ہوا کسکو عطا رتبہ کرے جو تجھسے ہمتائی-

تیرا مجنوں کھڑا در پہ صدا دلسے لگاتا ہے-
جہاں بخشے گئے صد ہا تیری قسمت نہ ہاں آئی

خدا ہے غیب داں حجت نہیں تیرے جتانیکی-
ہوا ہے ہاتھ میں تسبیح لیکے کیوں تو غوغائی-

پھرے عاجز ہے تو بھولا تیرا درجہ بُرا ہوگا-
ہدایت پر ہو عامل ترک کر اپنی یہہ خودرائی

## نور افشاں

### شب برات

اِس رات میں ہند کے اکثر مسلمان خصوصاً بچے اور جوان اپنے گھروں کے سامھنے کچھہ نہ کچھہ آتش بازی ضرور چھوڑتے ہیں یہہ تو نہیں کہا جاسکتا کہ مذہب اسلام نے ایک ایسے امر کو واجب ٹھہرایا ہو جسمیں صرف زر لا بد اور جسمی بلکہ جانی نقصان کا احتمال ہو ہاں ایک بدعت ضرور ہے جو جرم شیاطین کے بھیجنے خیال یا ایک سالیانہ افضل رات کی یادداشت کے لحاظ یا کسی اور باعث سے لوگوں کے درمیان پھیل گئی ہے پنجاب کے اور شہروں میں جیسا سنا جاتا ہے یہہ کھیل چنداں جسمی نقصان تک یکایک نوبت نہیں پہونچاتی مگر معلوم نہیں جالندھر اور اُسکی ملحقہ بستیات میں اس کی صورت کیوں ہیبت اور مہلک ہوگئی- یہاں پر شایقین آتشبازی کے دو فریق ہیں ایکدوسرے کے مخالف- باہمی ضدست آتشبازی بناتے ہیں اور سال بھر بناتے رہتے ہیں یہاں تک کہ شوق میں جلے ہوئے بعض مفلس جنکی آمدنی اُن کے عیال کے خرچ کو بھی مکتفی نہیں سمجھی جاتی اُس میں سے بھی کتر بیونت کر آتشبازی میں حصہ ڈال اپنا شوق ضرور پورا کر چھوڑتے ہیں- آتشبازی صرف ایک ہی قسم کی ہوتی ہے جسکو ٹونگہ کہتے ہیں پہلے اسکا وزن ۹ پاؤ خام تک رایج ہوتا تھا مگر فی زمانا بہت گھٹ گیا اب ایک ٹونگہ میں صرف ۳ پاؤ خام بارود ہوتا ہے مضبوط کاغذ کی کھول میں پہلے مٹی خوب کوٹ کر بھری جاتی ہے اور بعد ش بارود بھر اسپر بہت سے پردے کاوی جھلی کے جنکو گمس کہتے ہیں بندھے جاتے ہیں چلانے کی رات سے چار پانچ روز پہلے ٹونگوں کو نمناک کر رکھتے ہیں غرض شب برات کو ہر دو فریق اپنے اپنے صندوق ٹونگوں سے بھر کر میدان مقررہ میں لاتے ہیں چلانیوالوں کے کپڑے اکثر چمڑے کے ہوتے ہیں اور روک کے لئے ایک ہاتھ میں ڈھال

ہی ایک معقول ذات اسغرض سے ساتھ رہتے ہیں کہ ہر دو جانب کی کارستانیوں کو منظور یا نامنظور ٹھہرانیکے مجاز ہوں کبھی کبھی ایک فریق کا پہلا ہی کیونکہ بہت شرایط پورا کل آتا ہے اور فریق مخالف کی جانب سے کوڑیوں کی کوڑیاں لگ جاتی ہیں تب کہیں مساوات ہوتی ہے تکرار و سخت کلاموں تک اکثر نوبت پہونچ جاتی ہے اور دنگہ فساد یا ہاتھا پائی تک کبھی کبھی۔ تماشہ میں جن میں ہر عمر اور ہر درجہ اور ہر فریق کے لوگ شامل ہوتے ہیں غٹ کے غٹ جمع ہوکر حلقہ باندھ لیتے ہیں بعض دل کے دلاور بہت نزدیک ہوکر دیکھتے ہیں اور بعض ڈرپوک دور سے ہی تاک جھانک لگا دل خوش کر چھوڑتے ہیں مگر ان کی خوشی کے ساتھ برابر غم ملا رہتا ہے اگر تفریح طبع ہے تو ضرر جسم بلکہ جان کا خوف بھی ضرور لاحق ہے کیونکہ گاہے گاہے ایک آدھ جان ضرور ضایع ہو رہتی ہے اور بار ہا ایسا ہوا ہے زخمی تو چار پانچ ہر سال ہوئے بغیر رہتے ہی نہیں چنانچہ بہت آدمی ہیں جنکے اعضاؤں پر جلن کے خوفناک داغ موجود ہیں اور اکثر ایسے بھی جنکے دانت اور آنکھ صاف پھوٹ گئے ہیں۔ ابھی پچھلے مہینے کی شبرات پر چار پانچ آدمی زخمی ہوئے جن میں ایک شخص شہر کا رہنیوالا سخت مجروح ہوا تھا معلوم نہیں اب اسکا کیا حال ہے۔ ہمکو تعجب آتا ہے شہر کے اکابروں پر کہ باوجودیکہ زمانہ ایک سخت گیر معلم کی طرح انسانی جان کا قدر جیسا چاہیے روز مرہ انکو سکھلا رہا ہے تاہم وہ اس ہولناک کھیل کو اتفاق کرکے کم تر شغل کی صورت میں نہیں بدلتے اگر وہ چاہیں تو بآسانی بدل سکتے ہیں کیونکہ اتفاق بہت کچھ کرسکتا ہے اور بشرط ضرورت لوکل گورنمنٹ سے بھی امداد مل سکتی ہے مگر معلوم نہیں کیوں اسطرف توجہ نہیں کرتے ہیں امید ہے کہ گورنمنٹ وقت جو رعایا کے جان اور مال کی محافظ ہے اور اس حفاظت کو اپنا فرض سمجھے ہوئے ہے ضرور دست اندازی کرکے اس خوفناک کھیل کو ایک لخت موقوف کردیگی۔ ہم اپنا فرض سمجھکر ایسی خبر دے چھوڑتے ہیں
ع بر رسولاں بلاغ باشد و بس۔ فقط

## چین کے ایک باشندے کی بیبل پر گواہی

ذکر ہے کہ ملک چین میں ایک عالم بدین نیت کہ انگریزی زبان کو سیکھے کسی پادری کے گھر میں رہنے لگا اور چینی زبان میں بیبل کے ترجمہ کرنے میں مدد دینے لگا۔ اگرچہ وہ بہت مدت تک یہہ اقرار کرتا رہا کہ بیبل کی عبارت کی بلاغت و فصاحت لاثانی ہے تو بھی یہہ اقرار کرنے کو راضی نہوا کہ یہہ مقدس کتاب خدا کی طرف سے ہے اور انسان کی نجات کا خاص طریقہ ظاہر ہونے کے لئے یہہ نازل ہوئی ہے۔ آخرکار یہہ امر وقوع میں آیا کہ ایک روز بیبل کا ترجمہ چینی زبان میں کر رہا تھا جب وہ کچھ عرصہ تک اس کام میں مشغول رہا جلدی سے اُٹھکے اور انجیل کو ہاتھ میں لیکے کہنے لگا کہ جسنے مجکو پیدا کیا اُسنے یہہ کتاب بھی بنائی ہے کیونکہ یہہ کتاب جو کچھ میرے دل میں ہے اُسکو بخوبی ظاہر کرتی ہے۔ یہہ مجکو میرے دل کی حالت کی بابت ایسی باتیں بتلاتی ہے کہ خدا کے سوا کسی اور کو معلوم نہیں ہو سکتیں بیشک وے بے شبہ یہہ کلام اُسکی طرف سے ہے جو آسمان و زمین کا خالق و مالک ہے جو عالم الغیب و ہمہ دان ہے +

یقین ہے کہ اگر بیشمار لوگ جو مسیح اور انجیل سے بہت ضد و تعصب رکھتے ہیں اور بہت جھوٹی باتوں کو جو بیبل کے حق میں جاری ہیں مانتے ہیں اُسکو پڑھیں اور بخوبی دریافت کریں کہ کیا اور کیسی باتیں اُس میں لکھی ہیں۔ تو وے اس عالم کی مانند قایل ہو جائیں کہ بیبل آسمان و زمین کے خالق کیطرف سے ہے اور گنہگار انسان کی نجات آشکارا کرنے کے لئے بخشی گئی۔ اس سے زیادہ اگر ہندو اور مسلمان بیبل کو اپنی اپنی مذہبی کتابوں سے ضد اور تعصب سے مجتنب ہوکے مقابلہ کریں تو وے بھی قایل ہوں کہ بیبل کے سوائے کوئی اور کتاب الہامی نہیں اور کوئی اور کتاب حیات ابدی کی راہ نہیں بتلاتی ہے تو اُنکے دل خدا کی پاک روح سے روشن ہوئیں جہانتک کہ وے دل سے کہہ سکتے کہ ہمیشہ کی زندگی یہہ ہے کہ وے تجکو اکیلا سچا خدا اور عیسیٰ مسیح کو جسے تونے بھیجا ہے جانیں یوحنا ۱۷ باب ۳ +

## ایک کلیسیا کا ذکر

لنڈن مشن کا جو بحر پیسفک جنوبی کے جزاروں میں واقع ہے ایک پادری صاحب وییٹ گل نامی یوں بیان کرتے ہیں کہ جب میں ۱۸۹۴ء میں تمام مشنوں کو جو جزایر ہاروی میں واقع ہیں ملاحظہ کرنیکے لئے گیا وہاں میں نے ایک جزیرہ تنیسو امیں ایک گرجا گھر کو دیکھا جو سراسر سفید مونگا سے بنا ہوا تھا اس جزیرے کے کلیسیا میں قریب تین سو ممبران کے شامل ہوگئے تھے جب اُنہوں نے گرجا گھر بنانیکا ارادہ کیا انکو مشن کیطرف سے روپیہ نہیں مل سکتے تھے اور اگرچہ وے نہایت مفلس اور تنگ حال تھے تو بھی اپنے وعدے کو نہیں چھوڑا بلکہ سوچ سوچ کے یہہ تجویز نکالی کہ ہر ہفتہ کے تین روز اپنے خاص کام کو چھوڑ کے اُسکے بنانے میں اپنے ہاتھ سے کام کرنا چاہئے پھر اسطرح سے رفتہ رفتہ تین برس کے عرصہ میں گرجا گھر تیار ہوگیا +

اس حال پر سوچنے سے یہہ سوال لازم آتا ہے کہ ہائے کیسا حال ہندوستان میں کب ہوگا ہمارے عیسائی بھائیوں پر فرض ہے کہ کلیسیائے مذکور کی سرگرمی و حمیت پر غور کریں اور اپنے دلوں سے جیسا کہ اُنکو گرجا بنانے کا شوق تھا اور کسی بات کی دریغ نہ کی اور ہر طرح کی تکلیف اُٹھانے پر راضی ہوئے۔ یہانتک کہ اُسکے بنانے میں اپنے ہاتھ لگاتے اور محنت کرتے جزیرہ تنیسو کی کلیسیا نے اپنے کام سے ظاہر کیا کہ ہم اسکو جسنے ہمارے لئے اپنی جان دی بدل و جان پیار کرتے ہیں اور سب کچھ جو ہمارا ہے اسکو خوشی سے دیتے ہیں۔ اے بھائیو چاہیے کہ ہم بھی ایسا مزاج رکھیں جیسا کہ وے لوگ رکھتے ہیں کہ ہم خدا سے محبت رکھیں اور اپنے کاموں کے وسیلہ اپنی محبت ظاہر کریں کیونکہ اُسنے پہلے ہمکو پیار کیا اور اپنے بیٹے کو بھیجا کہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہووے +

## بقیہ تورات وانجیل کی پیشینگوئیوں کی پوری موافقت اور دُنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہی

بتلاتا کہ مسیح کیسا بھاری دُکھ اور عذاب اُٹھاکر شیطان پر غالب ہوگا چنانچہ جسمانی زخموں کے عذاب کے سوائے اُس کی رُوح خدا کے اُس قہر میں جو گناہ کے خلاف بھڑکتا ہی گرفتار ہوکر خاموشی اور بڑے صبر میں جلیگی۔ نہ اپنے گناہوں کے لئے بلکہ اسواسطے کہ وہ محبت سے خدا کی عدالت اور گنہگاروں کے درمیان آنا اور اپنے تئیں دنیا کی نجات پر فدا کرنا قبول کرے۔ چوتھے یہہ خطاب یعنی (سلامتی کا شہزادہ) خوب ثابت کرتا کہ دنیا کا شفیع اپنے عذاب اور موت سے شیطان پر فتح پائیگا۔ اِس سے مراد یہی ہی کہ بیٹے کی قربانی باپ کے نزدیک گناہوں کے عزت بخش کفارہ کی مانند شمار ہوکر اِنسان کی نجات کے لئے مقبول ہووے۔ اِس سبب سے بیٹے کا خطاب سلامتی کا شہزادہ ٹھہرے جسکے معنے یہی ہیں کہ گناہ بخشنے اور گنہگاروں اور خدا کے درمیان ملاپ کرانے میں فقط وہی مختار ہووے اِسلئے مسیح گنہگار دُنیا کے ساتھہ شفیع ہونے کی نسبت رکھتا ہی۔ جیسا کہ یوحنا کے باب ۱۴ میں لکھا ہی کہ (راہ اور سچائی اور زندگی میں ہوں بغیر میرے وسیلہ کے کوئی باپ کے پاس نہیں آسکتا۔ پانچویں یہہ جملہ کہ (سلطنت اُسکے کاندھے پر ہوگی) اور یہہ جملہ کہ (اُسکی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھہ اِنتہا نہ ہوگی) صاف صاف بتلاتا کہ خدا کا فرمان ہی کہ مسیح کی روحانی سلطنت دنیا کی ساری مملکتوں میں پھیلے جیسا کہ دوسرے زبور میں لکھا ہی کہ (مجھہ سے مانگ کہ میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضے میں کردونگا + کتاب اشعیا کی ایک اور پیشین گوئی جسکا بیان ہم محمدی ناظرین کے سامھنے کرتے ہیں دکھلاتی ہی کہ مسیح کا مجسم ہونا جیسا خدا نے بہت دنوں پہلے سے وعدہ کرکے فرمایا تھا داؤد کے گھرانے میں ہووے۔ چنانچہ کتاب مذکور کے باب ۱۱ کی آیت پہلی میں لکھا ہی کہ (یسّی کے تنے سے ایک شاخ نکلیگی اور اُس کی جڑوں سے ایک کونپل پیدا ہوگی اور خداوند کی روح اُسپر ٹھہریگی حکمت اور خرد کی روح مصلحت اور قدرت کی روح معرفت اور خداوند کے خوف کی روح اور وہ خداوند کے خوف کی بابت تیز فہم ہوگا وہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق حکم نہ کریگا اور نہ اپنے کانوں کے سُننے کے موافق فیصل کریگا۔ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا اِنصاف کریگا اور اِنصاف سے زمین کے خاکساروں کے لئے اِنفصال کریگا۔ اور وہ اپنے مُنہہ کی لاٹھی سے زمین کو ماریگا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالیگا)۔ اِس پیشین گوئی سے تین باتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ پہلے کہ مسیح داؤد کے گھرانے سے پیدا ہووے۔ دوسرے کہ اُس کی اِنسانیت روح القدس کی قرارگاہ ہوگی۔ تیسرے کہ وہ اپنے کلام کے زور سے سارے جہان کو گھیر لیگا پہلے یہہ آیت کہ (یسّی کے تنے سے ایک شاخ نکلیگی اور اُس کی جڑوں سے ایک کونپل پیدا ہوگی) بتلاتی ہی کہ مسیح کی پیدائش داؤد کے گھرانے سے ہونے کو تھی کیونکہ یسّی جسکو یہاں درخت کہا ہی داؤد کا باپ تھا اِسلئے داؤد وہ شاخ ہی جسکا اُوپر ذکر ہوا ہی اِسکے سوائے مقرر وقت پر داؤد کے گھرانے میں مسیح پیدا ہوا۔ پس ظاہر ہی کہ وہ پیشین گوئی کے کہنے کے بموجب کونپل ہی۔ یہہ رنگین عبارت ہی جسکا اِستعارہ ایکدرخت کے ساتھہ ہی جسکے تنے سے شاخ میں شاخ پھوٹتی ہی چنانچہ یسّی درخت کے تنے کی مانند ٹھہرا جس سے داؤد شاخ کی مانند نکلتا اور آخر کو اُس شاخ سے ایک کونپل پھوٹتی یعنی مسیح۔ مسیح کی پیدائش اِس بیان سے بالکل موافقت رکھتی ہی کیونکہ وہ روح القدس کی قدرت سے مریم کنواری کے رحم میں پیدا ہوا اور وہ کنواری داؤد نبی اِسرائیل کے بادشاہ کے خاندان سے تھی۔ دوسرے یہہ جملہ کہ (خداوند کی روح اُسپر ٹھہریگی) صاف صاف بتلاتا کہ خدا کے بیٹے کی اِنسانیت روح القدس کی قرارگاہ ہوگی۔ جیسا کہ اِنجیل میں لکھا ہی کہ (باپ اُسکو پیمائش سے روح نہیں دیتا)۔ تیسرے یہہ جملہ کہ (وہ اپنے مُنہہ کی لاٹھی سے زمین کو ماریگا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالیگا) خوب ثابت کرتا کہ مسیح اپنے کلام کے زور سے سب مخالفوں پر غالب آکر جہان کی کل سلطنتوں میں اِنجیل کی خوشخبری پھیلاویگا + اِس چھوٹے مضمون میں مسیح اور اُسکی بادشاہت کی بابت اشعیا نبی کی ساری پیشین گوئیوں کا لکھنا ناممکن ہی۔ کیونکہ وے اِتنی بیشمار ہیں کہ خود بخود ایک بھاری کتاب کے مضمون کے لئے کافی ہونگی۔ پس ہم اُس کتاب سے ایک اور پیشین گوئی کو جنکر اُس کے ہی لکھنے پر بس کرینگے۔ یہہ پیشین گوئی مسیح کی ذات اور اُسکے دُکھہ اور موت کی بابت ایسا مفصل بیان کرتی ہی کہ تورات کی ساری پیشین گوئیوں میں سے بڑی پیشین گوئی کہلا سکتی ہی۔ چنانچہ کتاب اشعیا کے باب ۵۳ میں یوں لکھا ہی + باقی آیندہ

# منقولات

## بقیہ عہدنامہ برلن

شرط ۱۳- جنوبی بلقان میں ایک صوبہ جدید قایم ہوا جسکا نام مشرقی رومیلیا رکھا جاویگا اور جو کہ خاص زیر حکومت فوجی اور پولٹیکل حضور سلطان المعظم کے رہیگا مگر چند شرایط بغرض انتظام کے آزادی کے ہونگے اس میں عیسائی گورنر جنرل مقرر ہوگا +

شرط ۱۴- سرحدات مشرقی رومیلیا کی یہہ ہونگی (یہہ شرط آنا باقی ہی) +

شرط ۱۵- حضور سلطان المعظم کو واسطے حفاظت اس صوبہ اور بحری حدود کے ان سرحدات پر قلعجات تعمیر کرکے اور فوج رکھکر انتظام کرنیکا اختیار اور مجاز حاصل ہی اندرونی انتظام مشرقی رومیلیا کا اس مقام کے باشندوں کے چند ر آدمی کی فوج سے ہوگا اور اُس کی مددگار لوکل فوج ملیشیا ہوگی بروقت بھرتی کرنے ان دونوں افواج کے جسکے افسر خود سلطان مقرر کرینگے یہہ خیال رہیگا کہ جس مقام پر جس ملت اور مذہب کے لوگ ہونگے وہاں فوج بھی ویسی ہی ہوگی حضور سلطان المعظم وعدہ فرماتے ہیں کہ ہم فوج ردیف مثلاً باشی بزوق اور سرکیشیا کے لوگوں کی سرحدی قلعجات میں نرکھینگے اور خاص فوج جسکو یہاں کی خدمات سپرد ہونگی جب وہ اس صوبہ میں ہوکر گذریگی تو باشندگان مقام کے گھروں میں نرہینگے اور جب یہاں سے فوج گذریگی تو قیام پذیر نہوگی +

شرط ۱۶- گورنر جنرل مقام مذکور کو مجاز ہی کہ امداد کے لئے ٹرکی فوج طلب کرے اگر انکو کسی طرح کا احتمال ہو کہ اندر سے یا باہر سے اس صوبہ کی حفاظت میں فرق آئیگا اُس صورت میں گورنمنٹ ٹرکی پابند کی گئی ہی کہ جو فیصلہ قرار دے اور جس وجہ سے فیصلہ قرار دیا ہو اُس کی اطلاع قایم مقام شہنشاہوں کو دیں جو قسطنطنیہ میں موجود ہوں +

شرط ۱۷- جو گورنر جنرل مشرقی رومیلیا کا ہوگا اُس کو گورنمنٹ ٹرکی بعد منظوری شاہان عظیم کی مقرر کریگی اور میعاد ملازمی پانچ سال کی ہوگی +

شرط ۱۸- فوراً بعد دستخط ہونے عہدنامہ ہذا کے ایک یورپین کمیشن اس غرض سے قایم ہوگی کہ گورنمنٹ ٹرکی دربارہ انتظام مشرقی رومیلیا کے فیصلہ کرلے اس کمیشن کو عرصہ تین ماہ میں اختیارات اور کام گورنر کے مقرر کرنا پڑینگے اور ملکی اور مالی انتظام کی اس صوبہ میں کیا حاجت ہی اور ظاہر کرینگے کہ جو مختلف قانون ولایتوں کے ہیں اور وہ تجویزیں جو آٹھویں جلسہ کانفرنس قسطنطنیہ میں ہوئی تھیں جو کچھ تمام وکمال انتظام مشرقی رومیلیا کے قرار دیا جاویگا وہ بذریعہ ایک سلطانی فرمان کے منجانب گورنمنٹ ٹرکی مشتہر کیا جاویگا اور اُس کی اطلاع شاہان عظیم کو ہوگی +

شرط ۱۹- یورپین کمیشن کو بموجب گورنمنٹ ٹرکی کے اختیار ہوگا کہ انتظام مالی اس صوبہ کا کرے تاوقتیکہ جدید انتظام مکمل نہو جاوے +

شرط ۲۰- عہدنامجات اور اقرارنامجات اور دیگر انتظامات اندرونی خواہ وہ کسی قسم کے ہوں جو ہو گئے ہیں یا ہونیوالے ہوں گورنمنٹ ٹرکی اور دیگر شاہوں سے جنکا اثر اس مشرقی رومیلیا پر بھی ویسا ہی پڑیگا جیسا کہ اور صوبجات ٹرکی پر ہوتا اور جو حقوق اور رعایتیں غیر ملک کے لوگوں کی ہیں خواہ وہ کسی درجہ کے ہوں اُن سب کا پاس و لحاظ اس صوبہ میں رہیگا اور گورنمنٹ ٹرکی اس بات کا وعدہ کرتی ہی کہ یہاں پر واسطے عام قانون سلطنت کے پوری کارروائی کرائیگی جو دربارہ آزادی مذہبی امور کل مذاہب کے ہی +

شرط ۲۱- استحقاق اور مجاز مشرقی رومیلیا میں جو گورنمنٹ ٹرکی کو دربارہ ریلوی کے ہیں وہ جنس قایم رہینگے ان میں کسی طرح کا فرق نہ آویگا +

شرط ۲۲- جو روسی فوج بلگیریا اور مشرقی رومیلیا میں رہیگی اُس میں چھہ ڈویزن فوج پیدل اور دو ڈویزن رسالہ کے ہونگے پچاس ہزار آدمی سے زیادہ نہونگے کُل مصارف اس فوج کا اُس مقام کے ذمہ ہوگا جہاں یہہ فوج رہیگی اس روسی فوج کی آمدورفت کے لئے برابر راستہ کھلا رہیگا اور کچھ یہی نہیں کہ رومانیا میں ہوکر جو جب اُس انتظام کے ہو جو ان دونوں مقامات میں ہونیوالا ہی بلکہ بذریعہ بنادر بحر اسود اور وارنا اور برگاس کے ہوگا جہاں پر تا زمان اپنے قیام کے گودام اُن چیزوں کا رکھ سکتے ہیں جنکی انکو ضرورت ہو مدت اس فوج روسی کے قیام کی بلگیریا اور مشرقی رومیلیا میں تاریخ دستخط عہدنامہ ہذا سے نو مہینے قرار دی گئی روسی گورنمنٹ وعدہ کرتی ہی کہ تین مہینے کے عرصہ میں رومانیا میں ہوکر اپنی فوج طلب کریگی اور صوبہ بالکل خالی کردیگی +

شرط ۲۳- صوبجات بوسینا اور ہرزگوینیا آسٹریا کے قبضے میں رہینگے اور وہی اسکا انتظام کریگی گورنمنٹ آسٹر و ہنگری کو منظور نہ تھا کہ ڈسٹرکٹ نووی بازار کا انتظام اپنے ذمے لے جو درمیان سرویا اور منٹونیگرو کے اور جنوبی مشرقی جانب مٹروٹزا کے ہی ٹرکی انتظام اُس ضلع میں رہیگا اور بدیں خیال پولٹیکل انتظام بخوبی قایم ہو اور نظم ونسق مستقل اور مستحکم ہو اور آمد و رفت میں





آزادی کامل ہو اسٹریا کو کامل اختیار ہے کہ وہاں فوج رکھے اور تجارتی اور فوجی سڑکیں تمام حدود قدیم بوسینا پر قبضہ کرے ❊

شرط ۲۴ - آزادی منٹونیگرو کی گورنمنٹ ٹرکی اور تمام شاہان عظیم الشان نے تسلیم کی ❊

شرط ۲۵ - شاہان عظیم الشان نے مندرجہ ذیل شرائط پر باہمی اقرار کیا کہ منٹونیگرو میں مذہبی اعتقاد کی وجہ سے کوئی مستثنیٰ یا ناقابل نہ تصور کیا جاویگا اُس کو سب طرح سے سول اور پولیٹیکل مجاز حاصل رہینگے یا وہ سرکاری ملازمی یا عہدہ یا اعزاز پانے سے مستثنیٰ نہوگا یا کسی پیشہ یا حرفہ سے روکا نہ جاویگا گو وہ یہاں کسی مقام پر رہتا ہو مذہبی آزادی اور علانیہ اپنے مراسم مذہبی کے ادا کرنیکا اختیار باشندگان منٹونیگرو اور غیر ملک کے لوگونکو ہوگا اور جو مذہبی رہنما یہاں مختلف قوموں کے ہیں اُنپر کسی طرح کا تحکم پابندی کا نہوگا اور نہ لوگونکو تنبیہہ اور ممانعت ہوگی کہ اُنسے ترک تعلق کریں ❊

شرط ۲۶ - جدید سرحد منٹونیگرو کی اسطرح مقرر ہوگی یعنی پیڈو کی شمالی جانب کلوبک کے چھوٹے گاؤں اور تری بسینکا سے طرف کریو کے سرحد اُتریگی جسکا تعلق صوبہ ہرزگوینا سے رہیگا ❊ باقی آئندہ

---

# مراسلات

## بقیہ انجیل کی قدر و منزلت

یہہ ایک ایسی یونانی ہے جو صرف یہودی مصنف لکھہ سکتے تھے دوسری صدی کے آغاز میں تصنیف ہوئی نسخے ابھی تک موجود ہیں اُنکی یونانی انجیلونکی یونانی کے ساتھہ بالکل میل نہیں کھاتی اور مناسبت نہیں رکھتی اِس بات سے صراحتاً ثابت ہوا کہ دوسری صدی کے پیشتر یہہ کتابیں مرتب ہوئیں ❊

دوسرا ان کتابوں کی عبارت پر غور کرو کہ تینوں انجیل (یعنی متی مرقس یوحنا) کی عبارت بعینہٖ ایسی ہی جیسا ان پڑھہ تربیت نایافتہ ماہی گیر باج ستان آدمیوں کی قلم سے صادر ہو تیسری انجیل یعنی لوقا کی انجیل میں اگرچہ عبرانی محاورہ جابجا برتا گیا لیکن زیادہ حصہ اُسکا خالص یونانی میں مرقوم ہوا جیسا ایک دانشمند حکیم یہودی لوقا جیسا مرقوم کرے ❊

تیسرا اندرونی شہادت اناجیل کی قدامت کی اُنہیں کے اُن بیانات اور اشارات سے پائی گئی جو اُس ملک کے مکانات اور لوگوں کے پولیٹیکل حالات اور دینی اور دُنیوی رسومات وغیرہ سے متعلق ہیں ہر چہار انجیل ایسی قسم کے اشارات اور بیانات سے لبریز اور مالامال ہیں اور کبھی اِن بیانوں میں کسی قسم کا نقص و تفاوت پایا نہیں گیا یاد رہے کہ مسیح کے فوت کے ۴۰ برس بعد یہودیوں کا ملک برباد ہوا اور اُن کی ہیکل بالکل مسمار یہود کی قوم تمام دنیا میں بکھر گئی اور اُن کی ریت رسم دینی اور دنیوی بالکل بدل گئی اگر کوئی آدمی اُن وارداتوں کے سو برس بعد کتاب مرتب کرتا تو اُن حالات کے بیانات میں کچھہ نہ کچھہ تفاوت ضرور پایا جاتا لیکن انجیلوں میں کسی طرح کا تفاوت نہیں پایا گیا بلکہ ہر ایک جزویات اور ادنیٰ معاملات میں پوری موافقت پائی گئی جو سیفس مورخ کی کتاب مسیح کے وقت کے حالات کے بیان میں ابھی تک موجود ہے اُسکے بیانات اور اناجیل کے بیانات میں بالکل موافقت ہے فریسی اور صدوقیوں کی درمیانی ضد و کد اور سامری اور یہودیوں کی باہمی نفرت اور محصولیوں پر نظر حقارت اور ہیرود کے خاندان کے مختلف آدمیوں کا بیان اور یوحنا بپتسما دینیوالے کی وفات کا قصہ وغیرہ احوال سب انجیلوں میں اُسطرح پایا گیا جیسا کہ جوسیفس مورخ کی کتاب میں ہے ❊

اور ممکن نہیں کہ مسیح کے سو برس گذرنے بعد کوئی ویسی کتاب ارقام کرے کہ ان امورات سے کسی ایک میں بھی اختلاف و نقص نہ پایا جاوے کیونکہ یہودیوں کا ملک اس عرصہ میں زیر و زبر ہوگیا اور اختلافات سے بھر گیا تھا اگر اِس ملک کے گذشتہ حالات پر نظر کرو تو اِسبات کو بڑی آسانی سے سمجھہ سکتے ہو دیکھو ۲۵ برس پہلے اِس ملک پنجاب کا کیا احوال تھا اور اُن دنوں کی ریت رسم پہراوا لباس تربیت تعلیم دینی اور دنیوی معاملات میں کس قدر تفاوت تھا کہ گویا وہ دفتر ہی اُلٹ پلٹ ہوگیا اور اب آئندہ پچاس برس گذرے پیچھے قیاس کرو کہ کتنا اختلاف پیدا ہوگا یہاں تک کہ ممکن نہیں کہ کوئی ناخواندہ آدمی جیسے تین مصنف تینوں اناجیل کے تھے (جیسا کہ اُنکی تصانیف سے ظاہر ہے) کوئی قصہ سکھوں کی عملداری کا مرقوم کرے اور اُنکی ریت و رسم کی اشارات میں کہیں غلطی نہ کھاوے اناجیل کی قصص وغیرہ پر نظر کرنے سے صاف دکھائی دیتا ہے کہ اُنکو مسیح کے ہمزمان آدمی نے جو یہودیوں کے ملک اور ریت و رسم سے بخوبی واقف تھا لکھا ہے جو شخص شہادت انجیل کی سچائی اور قدامت کے خود اُسکے قصے اور مضامین سے عیاں ہو رہی ہے انجیل کا مضمون خداوند یسوع مسیح ہے اور اُسکی زندگی کا حال چال چلن اُسکے معجزے اور کرامات اور اُسکی تعلیم اور گفتگو دینی اور دنیوی مسئلہ پر بیان کرتی ہے کل قصہ مسیح کا ایسا عجیب و غریب ہے کہ اُسکی نظیر دنیا میں کی کسی تواریخ میں نہیں ملتا وہ ایسا اعجوبہ قصہ ہے

کہ بے معاینہ اور بلا مشاہدہ کسی کے قیاس اور خیال میں نہیں آسکتا آدمی زاد صرف ایسا قصہ اپنے خیال سے بنا سکتا ہے کہ جو اسکی طبیعت کے ساتھ کچھہ موافقت رکھتا ہو یا اسکا نظیر کہیں دیکھا سنا ہو لیکن مسیح کا قصہ جیسا کہ بیان ہوا انسان کے خیال سے باہر ہے اسکا چال چلن جیسا کہ انجیل میں مسطور ہوا بے نقص و بلا عیب کہ آجکل کے لوگ بھی باوجود اُنیس سو برس کی ترقی کے اسکو ازما کر کسی قسم کی خرابی نکال سکینگے مسیح کی زندگی کی حالت اور تعلیم اُسکی ہمزمانوں سے پاکیزگی اور دانائی میں نہایت بڑھہ کر تھی ممکن نہیں کہ کوئی مصنف دوسری صدی کا اسکو اپنے خیال سے بنالاوے اور غالب بھی ہے کہ تمامی قصص ایسے لوگوں سے بیان ہوئے جنھوں نے مسیح کو خود آنکھہ سے دیکھا اور اُسکی تعلیم سے یہہ اندرونی دلیل انجیل کی سچائی اور قدامت کی دلیس ہے کامل ہے جیسے کہ بروے دلیل جسکا صدر میں مذکور ہوا اور دونوں ملکر ایک ایسا نسخہ دلایل کا بنجاتا ہے کہ دنیا میں کسی اور پورانی کتاب کی نسبت نہیں مل سکتا اگر کوئی آدمی اسکو منظور نکرے تو اُسپر فرض اور لازم ہے کہ کل پورانے نسخوں اور کتابوں کی نسبت متشکی رہے۔ فقط راقم C

---

## اخبارات ملکی و ولائتی

**بارش۔** ہم کلکتہ گزٹ سے قسمت راجشاہی اور کوچ بہار کی بارش کا حال نقل کرتے ہیں +

**دنیاج پور** میں نہایت زور شور سے بارش ہوئی جو فصل کھیتوں میں تیار تھی اُسکو نقصان ہوا +

**رنگ پور** فصل نہایت عمدہ ہے لیکن کثرت بارش سے نقصان عظیم ہونیوالا ہے مشرقی اور شمالی حصہ ضلع جو کہ نشیب میں واقع ہے بہت نقصان ہوا +

**پبنا۔** وہاں کے کھیت بسبب کثرت بارش کے بہگیے +

**جلپی گوڑی** وہاں کے دھانوں کو بہت نقصان ہوا لیکن جہاں ممکن ہے جلد جلد کاٹ رہے ہیں +

**کوچ بہار** تمام دریا طغیانی پر ہیں اور ۱۹ - اور ۲۵ - ماہ حال کو نہایت طوفان آیا تمام آبادی غرق ہوگئی باشندے نہایت مصیبت میں ہیں لوگوں کا بیان ہے کہ تیس برس سے ایسی بارش نہیں ہوئی۔ بہت سے مویشی گم ہوگئے اور چند آدمی بھی مرے۔ بوگرا کا بھی ایسا ہی حال ہے الغرض خلاصہ یہہ ہے کہ بارش مضر ہوئی اور رعایا کو بہت تکلیف ہے +

**سلطان روم** حضرت سلطان نے واسطے ادا ے قیمت ایک لاکھہ ساٹھہ ہزار رفلوں کے جو امریکا سے اُنہوں نے منگائیں ہیں اپنا جواہرات رہن کیا ہے +

**بمبئی** سے جو ٹیلیگرام انگلشمین کے پاس آیا ہے اُس سے عیاں ہے کہ جب نفتیجات لائسنس ٹیکس کے وہاں جاری کیے گئے تو عموماً اُسکی نسبت غصہ ظاہر کیا گیا ہے اور وہاں کے لوگوں کا یہہ منشا ہے کہ ایک کمیٹی اس معاملہ میں منعقد کیجاوے اور ٹیکس کے دینے سے انکار کیا جاوے دیکھیے کیا نتیجہ نکلتا ہے +

**امریکہ** میں دودھ دوہنے کی کل ایجاد ہوئی ہے اُس سے گاے بھینس کو مطلق تکلیف نہیں ہوتی ہے اور دودھ بہت جلد دوہا جاتا ہے +

**لارڈ بیکنسفیلڈ** اور لارڈ سالسبری کے برلن کانگرس میں جانیکا خرچ ۶۰ ہزار روپیہ ہے +

**رنگون** کے توپخانہ میں ہیضہ شروع ہوگیا ہے +

**سید عبدالکریم خان غازی** جو امیر شیر علیخان کا قریبی رشتہ دار ہے اور جس نے روسیوں کے برخلاف توقند میں سرکشی کی تھی اب علاقہ سرکار انگریزی میں آگیا ہے +

**سر نویل چیمبرلین** شملہ پر آپہنچے ہیں اور لارڈ لٹن کے مہمان ہیں +

**مسٹر ہنٹر** ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس حصار ۲ ماہ کے واسطے معطل کیے گئے ہیں +

**عبداللہ جان** وارث تخت کابل کے انتقال کے باعث کابل مشن کی روانگی میں کسیطرح کی تاخیر ہو جائیگی +

**نہر سویز** کی گذرے سال میں سات کروڑ روپیہ آمدنی ہوئی اس حساب سے کل سرمایہ پر دس روپیہ فیصدی کا منافع ہوا +

**فصل۔** جو رپورٹ موسم کی بذریعہ تار برقی کے ۲۷ اگست روز سہ شنبہ کو وقت دس بجے صبح کے مشتہر ہوئی تھی وہ حسب تفصیل ذیل ہے +

جو بارش پچھلے چوبیس گھنٹہ کے اندر ہوئی ہے وہ اضلاع شمال و مغرب کے درمیانی اور مغربی اضلاع میں اور غالباً پنجاب کے اضلاع ملحقہ میں سب سے زیادہ ہوئی ہے چنانچہ جن مقامات سے آج خبر آئی ہے اُن میں سے مندرجہ ذیل مقاموں میں زیادہ کار آمد بارش ہوئی ہے۔ لکھنو ایک انچہ۔ جھانسی ۷ خط۔ مرار ۱۲ خط۔ نیمچ ۳۵ خط۔ علیگڈہ ۵۵ خط۔ شاہجہانپور ۱۰ خط۔ میرٹھہ ۲۰ خط۔ دہلی ۲۱ خط۔ انبالہ ۳۳ خط۔ پس اضلاع شمال و مغرب کے اُن اضلاع میں جو اگلے دن کی عام بارش میں شریک نہیں ہوئے تھے اب کثرت سے بارش ہوگئی ہے + از وکیل ہندوستان

**کرانچی** میں بڑی شدت سے بارش ہوئی صدہا مکانات

گر گئے ۹ میل سڑک ریل بالکل بہ گئی اور جا بجا ریل کی سڑک کو نقصان شدید پہونچا +

**سلطنت ٹرکی**۔ اخبار مذکورہ بالا میں لکھا ہے کہ سلطنت ٹرکی کا کل رقبہ جنگ روس سے پہلے ایک لاکھ ۴۰ ہزار میل مربع تھا عہدنامہ برلن کے رو سے اب صرف ۷۷ ہزار ۴ سو ۴۴ میل مربع باقی رہگیا اور آبادی اس رقبہ کی ایک کروڑ کے قریب یا ۲۵ لاکھ آدمی سے زیادہ ہے اور اس آبادی و رقبہ میں خود مختار علاقہ مشرقی رومیلیا بھی شامل ہے جسکا رقبہ ۱۲ ہزار چھ سو میل مربع اور آبادی دس لاکھ آدمیوں کی ہے +

**ریاست بلگیریا** کا رقبہ از روئے عہدنامہ مذکور ۲۴ ہزار میل مربع قرار پایا ہے جسپر ۱۷ لاکھ آدمی آباد ہیں اور اُنمیں سے ۷ لاکھ اسّی ہزار قوم سے محمدی ہیں +

**رومینیا** جو خود مختار سلطنت قرار پائی ہے اُسکو ۴۴ ہزار ۴۰ میل مربع رقبہ کی اور وسعت دیگئی اور اِس ملک پر ۵۱ لاکھ ۱۰ ہزار آدمی آباد ہیں اور رومینیا کا ایک علاقہ بسارابیا نام جو روس نے لیا اُسکا رقبہ صرف تین ہزار میل مربع ہے اور اُس علاقہ میں ایک لاکھ ۵۲ ہزار آدمی بستے ہیں اور بعوض اِس علاقہ کے جو رومینیا کو ملک دُوبرجہ ملا ہے اسکا رقبہ ۴۴۰۰ میل مربع و آبادی ۱۷۵۰۰۰ آدمی کے ہے +

**سرویا** کے پاس قبل از جنگ سترہ ہزار چار سو ۶۰ میل مربع رقبہ اور ۱۳ لاکھ ۶ ہزار کی آبادی تھی اب رقبہ اُس ریاست کی وسعت ۱۹۰۶۰ میل مربع اور آبادی ۱۶۴۰۰۰۰ آدمی کے ہوگئی +

وسعت ریاست ماںٹی نگرو بہ نسبت سابق کے اب دو چند ہوگئی +

**روس** نے ایشیا میں بارہ ہزار میل مربع علاقہ اپنیک ٹرکی جسپر ۹ لاکھ آدمی آباد ہیں لے لیا اور یورپ میں علاقہ بسارابیا پر قبضہ کر لیا +

**ولیعہد کابل مر گیا**۔ پایونیر مطبوعہ ۲۳ ماہ حال میں از روئے ایک خاص کارسپانڈنٹ انکے مقام پیشاور سے ایک برقی خبر مورخہ ۲۱ اگست اس مضمون سے درج ہوئی ہے کہ عبد اللہ جان ولیعہد تخت کابل نے ۱۷ ماہ حال کو انتقال کیا اور شملہ کی برقی خبر مورخہ ۲۱ ماہ مذکور سے اخبار مذکور میں درج ہے کہ بمقام شملہ خبر ارتحال ولیعہد کابل پہونچگئی۔ خیال کیا گیا ہے کہ بسبب ماتم ولیعہد مرحوم و بند رہنے کاموں سرکاری کے ممکن ہے کہ روانگی سفارت برطانیہ میں ملک کابل توقف واقع ہو +

**باطوم**۔ درویش پاشا نے سکنائے باطوم کو اطلاع دی ہے کہ روسیوں کا ملک مذکور پر تاریخ ۲۴ کو ماہ حال قبضہ ہو جاویگا اور جہاز واسطے اُن لوگوں کے جو اپنا وطن ترک کرنا چاہیں پہونچ جائینگے +

**سلطنت عثمانیہ**۔ افسوس کہ دولت عثمانیہ نے وکلائے دول خارجیہ مقیم قسطنطنیہ سے صاف کہدیا کہ بسبب تنگ دستی کے اصلاح و ترمیم انتظام سلطنت ٹرکی نہیں ہو سکتی +

**سفیران** جرمن و برطانیہ و فرانس سلطنت عثمانیہ کو بلا عذر کسی نوع کے تعمیل عہدنامہ برلن کے لئے دبا رہے ہیں +

**ملخ**۔ تاج باغ مقام آگرہ کو ملخ نے ویران کر دیا اور سبزی کا نام باقی نچھوڑا +

## اخبارات تار برقی

**لنڈن** ۲۰۔ اگست ۱۸۷۸ء اخبار ٹائمس بیان کرتا ہے کہ ہماری تدبیر مملکت سابقہ عدم مداخلت بمعاملات افغانستان ناکام ہوئی۔ ضرور ہے کہ افغانستان ہمارے سپرد ہو نہ یہہ کہ ہمارے مقابلہ میں ایک ہتھیار ہو۔ اخبار مذکور امیر حال کے ساتھ مصالحت اور یعقوب خاں کی طرف سے مداخلت کی تدبیر مملکت کو پسند کرتا ہے +

ٹائمس میں چھپا ہے کہ ایک سفارت سیاسیہ مملکت چین متعلق مسئلہ حدود روس کو جانے والی ہے +

**لنڈن** ۲۸۔ اگست ۱۸۷۸ء گورنمنٹ نے پنینسولر اور اورینٹل کمپنی کا ٹھیکہ ہندوستان اور چین کی ڈاک لیجانے کے واسطے آٹھ سال تک منظور کر لیا +

ٹائمس میں لکھا ہے کہ انگلستان پھر کبھی ٹرکی کی کفالت نہ کریگا بلکہ قرضہ لینے میں ٹرکی کی مدد بھی نہ کریگا کیونکہ مشکلات مالیہ کو معاہدہ انگریزی و ٹرکی کے ساتھ ملایا نہیں جا سکتا +

**برلن** ۲۹۔ اگست ۱۸۷۸ء جرمنی کے فیڈرل کونسل میں فرقہ سوشیلسٹ (یعنے اشتراکیین) کے روکنے کے واسطے ایک مسودہ قانون پیش ہوا ہے +

**قسطنطنیہ** ۲۸۔ اگست ۱۸۷۸ء۔ قوم لازیان نے روسیوں کے قبضہ باطوم کیواسطے مقابلہ کرنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ جنرل ٹاڈلیبن صاحب نے اب حال سے باصرار کہا ہے کہ لڑائیوں کے روکنے کی غرض سے کوہستان روڈوپ پر قبضہ کرنے کے واسطے ٹرکی کو عساکر نظام کو روانہ کرنا چاہئے +

**لنڈن** ۲۹۔ اگست ۱۸۷۸ء لارڈ گلن کیمبل صاحب اُمیدوار فرقہ لبرل بہت زیادہ کثرت رائے سے گلاسگو کے ممبر منتخب ہوئے اور اُن کے مقابلہ میں مالکن صاحب کو جو فرقہ کنسرویٹو سے تھے ناکامی ہوئے +

**شملہ** ۲۸۔ اگست ۱۸۷۸ء اِن خبروں کو زیادہ تر اثبات

حاصل ہوتا جاتا ہو کہ یعقوب خان غزنی کو بھاگ گیا ہو جہاں کہتے ہیں کہ کچھہ شور و فساد یا بغاوت ہو رہی ہو +

سرکاری خبروں سے اسپر شبہ ہوتا ہو لیکن معلوم ہوتا ہو کہ یہاں بالفعل کوئی بہت تازہ اور صحیح خبر نسبت حالات کابل نہیں پہونچی اُس سمت روسیوں کی حرکات کی نسبت کچھہ معلوم نہیں ہو۔ افواہ ہو کہ ہم سفارت خواہی نخواہی بھیجینگے خواہ امیر صاحب قبول کریں یا نہ کریں۔ اسکی روانگی کے واسطے خاموشی کے ساتھہ طیاریاں ہو رہی ہیں اور مفہوم ہوتا ہو کہ ہم ہرات پر حرکت کرینگے +

**ہندوستانی** فوج کو جزیرہ سائپرس سے ہندوستان کی طرف روانہ ہو جانیکا حکم ہو گیا ہو +

**جزیرہ سراندیب** میں نہایت شدت سے سیلاب آیا کیونکہ ۶ گھنٹے میں ۱۰ انچھہ بارش ہوئی جسکی وجہ سے زراعت اور ریلوے کو نقصان پہونچا۔ اور کچھہ آدمی ہلاک ہوئے +

**نظام سٹیٹ ریلوے**۔ بیان کیا گیا ہو کہ نظام سٹیٹ ریلوے یکم جنوری ۱۸۸۱ء سے گورنمنٹ بمبئی کے حوالے کیجاویگی +

**مہارانی میسور**۔ مس ویلش ہٹ پہ پورٹر صاحب معلم مہاراجہ صاحب بہادر میسور خاص علوم و فنون میں معلمہ مہارانی صاحبہ میسور مقرر ہوئی ہیں اور مسٹر مس پورٹر علم موسیقی میں مہارانی صاحبہ موصوفہ کو تعلیم دینگی + از پٹیالہ اخبار

**سفارت برطانیہ**۔ پاینیر مطبوعہ ۲۳ ماہ حال مظہر ہو کہ غلام حسین خان سابق رسالدار فوج سواران سرکاری و حال جاگیردار ضلع بنوں واسطے روانگی کابل کے پشاور میں داخل ہوا ہو اور اُس کے پاس خریطہ حضور ویسرائے و گورنر جنرل ہند موسومی امیر صاحب کابل ہو جس میں سفارت برطانیہ کا جو کابل جانیوالی ہو تذکرہ کیا گیا ہو اور یہہ شخص اسی تاریخ کو پشاور سے جانب کابل روانہ ہوگا کہ چالیس دن ماتم ولیعہد کے مابین راستہ گزر جاویں اور شروع ماہ اکتوبر میں بمقام کابل داخل ہو جاوے۔ عرصہ مذکور تک سر نویل چمبرلین صاحب بہادر و میجر سینٹ جان صاحب بہادر کوہ شملہ پر رہینگے +

## لودیانہ

اِس ہفتہ میں خوب طرّاٹے کی دھوپیں پڑیں اور گرمی کا زور رہا ماہ بہادوں کی تپش بھی اجکل اپنا رنگ دکھا رہی ہو بیماری کی طرف سے تا حال امن و امان ہو +

یہاں عید کے چاند کا تو شور غل ہوا ہی کرتا تھا مگر اب کے رمضان کے چاند میں بھی غل غپاڑہ ہو گیا یعنے جمعہ کے روز بارہ بجے دوپہر کو ایک فریق کے علما نے منادی کی کہ آج روزہ رکھنا چاہئے حالانکہ آدھا دن گذر چکا تھا بعضوں نے روزہ رکھا بعضوں نے نہیں دیکھیں اب عید کونسے دن کی ہوتی ہو +

ایک خون کا مقدمہ جو موضع رپالوں سے کچھہ عرصہ ہوا یہاں آیا تھا اور بعد میں مخبری مجرم قرار دئے گئے تھے اب پھر کاہنہ سنگھہ رئیس کی نسبت یہہ معاملہ عاید کیا جاتا ہو چونکہ یہہ مقدمہ بڑا پیچیدہ ہو اسواسطے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو تحقیقات کیواسطے موضع رپالوں بھیجا چاہتے ہیں سنتے ہیں کہ یہہ مقدمہ بھی مثل مقدمہ موضع جسوال کے بڑے بڑے وکلا کی معرفت عدالت میں پیش ہوکر فیصل ہوگا +

غلہ ہفتہ حالیہ میں بھی ارزانی رہا اور اُمید ہو کہ آیندہ کو اسیطرح ارزانی رہیگی منگل کے روز محکمہ بندوبست میں پچاس سے زیادہ عرائض امیدواران کیطرف سے گذریں خبر حکم ہوا کہ ابھی کوئی جگہہ نہیں معلوم نہیں ہوتا کہ یہہ محکمہ بندوبست کیوں اتنک لیا کیڑے کی چال چل رہا ہو خیر ایسی رفتار میں بعضے کاموں کو تسلیم اور بندگیاں تو خوب ہوتی ہیں کیونکہ کسی نے کہا ہو

## اشتہار

بغرض قرار دئے جانے مفلس و انتظام قرضہ دگی یوسف علیخان پنشندار ساکن لودیانہ برائے اگاہی جملہ قرضخواہان۔

از عدالت سرکار سٹیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ ضلع لودیانہ بمقدمہ اجرا ڈگری مرجوعہ محکمہ مسٹر لنکس صاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ ضلع لودیانہ روڈال وغیرہ ساہوان ساکن لودیانہ ڈگریداران بنام یوسف علیخان پنشندار ساکن لودیانہ مدیون +

ازانجا کہ یوسف علیخان مدیون نے ایک درخواست حسب منشائے دفعہ ۳۴۴ ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء بغرض انتظام قرضہ دگی خود تعدادی مبلغ ؏ معہ دو قطعہ افراد بتحریر اسمائے ۱۶ کس قرضخواہان خود و نیز تعداد قرضہ ہر یک قرضخواہان بتفصیل جداگانہ عدالت ہذا میں گذرانی ہو اسلئے اشتہار ہذا حسب منشائے دفعہ ۳۴۷۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی مشتہر کیا جاتا ہو اور ۱۷ تاریخ ماہ ستمبر ۱۸۸۰ء بغرض اجماع و حاضری جملہ قرضخواہان اور سماعت مقدمہ کے لئے مقرر ہوئی ہو۔ اور ہر دو افراد مذکورہ صدر قرضخواہان اور قرضہ کی دفتر میں موجود ہو لہذا بنام جملہ اشخاص قرضخواہان مندرجہ فہرست حکم ہوتا ہو کہ تاریخ مقررہ بالا پر عدالت ہذا میں حاضر ہوویں اور نیز اُن جملہ اشخاص کو بھی اگاہ کیا جاتا ہو کہ جو یوسف علیخان پر دعویٰ رکھتے ہوں وے بھی بتاریخ مندرجہ صدر حاضر ہوویں +

بثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کی آج ۲۰ اگست ۱۸۸۰ء کو یہہ اشتہار جاری ہوا +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا